روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ منگل، 12 اپریل، 2011ء

ٹیکسٹائل منسٹری کیلیے علیحدہ وفاقی وزیر کی تقرری کا مطالبہ

دو قلمدانوں کے حامل موجودہ وزیر وقت نہیں دے رہے، شعبہ جمود کا شکار ہوگیا، پی ایچ ایم اے

ٹیکسٹائل پالیسی پر عملدرآمد معطل ہے، برآمد کی نسبت درآمد مہنگی ہونے سے اربوں کا نقصان

کراچی (بزنس رپورٹر) ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے مسائل طویل مدت سے التوا اور اعلان کردہ ٹیکسٹائل پالیسی پر عمل درآمد نہ ہونے کے باعث پاکستان ہوزری مینوفیکچررز ایسوسی ایشن "پی ایچ ایم اے" نے حکومت سے وزارت ٹیکسٹائل کے لیے علیحدہ وفاقی وزیر کی تقرری کا مطالبہ کردیا ہے، پی ایچ ایم اے کے چیف کوآرڈینیٹر محمد جاوید بلوانی کی جانب سے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو بھیجے ایک خط میں موجودہ وفاقی وزیر ٹیکسٹائل کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذکورہ وفاقی وزیر کے پاس چونکہ دو قلمدان ہیں جس کی وجہ سے وہ وزارت ٹیکسٹائل انڈسٹری کے لیے وقت نہیں نکال پا رہے، حالانکہ قومی معیشت میں شعبہ ٹیکسٹائل ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہے جس کا علیحدہ وزیر نہ ہونے کی وجہ سے وزارت ٹیکسٹائل انڈسٹری میں جمود طاری ہوگیا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ پاکستان سے فی کلوگرام کپاس کی برآمدات 2.193 ڈالر کی اوسط قیمت پر کی جارہی ہیں جبکہ درآمدہ کپاس کی اوسط قیمت 2.566 ڈالر فی کلوگرام ہے جس سے جولائی تا فروری 10-2009 کے دوران درآمد کی گئی ایک لاکھ 77 ہزار 815 کلوگرام کپاس پر ملک کو 3 ارب 10 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے خسارے سے دوچار ہونا پڑا ہے جبکہ بھارت میں مقامی برآمدی صنعتوں کو تحفظ دینے کی غرض سے کاٹن اور کاٹن یارن کی برآمدات کو ریگولیٹ کیا جارہا ہے، خط میں وزیراعظم سے کہا گیا ہے کہ انہی کے دور حکومت میں ٹیکسٹائل انڈسٹری کے سابق وفاقی وزیر رانا محمد سعید خان نے انتہائی جامع اور انقلابی ٹیکسٹائل پالیسی متعارف کرائی گئی تھی سابق وزیر ٹیکسٹائل نے شعبہ ٹیکسٹائل میں ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ سیل، ٹیکسٹائل ڈیٹا مرتب کرنے اور اس سے متعلقہ امور کے لئے شب وروز جدوجہد کی تھی لیکن وزارت سے انکی سبکدوشی کے بعد ٹیکسٹائل پالیسی پر عمل درآمد روک دیا گیا ہے۔

روزنامہ جنگ کراچی منگل 12 اپریل 2011ء

مسائل کے حل کیلئے ٹیکسٹائل کا علیحدہ وزیر مقرر کیا جائے، پی ایچ ایم اے

انچارج وزیر کے پاس دو قلمدان ہیں جس کی وجہ سے وہ انڈسٹری کیلئے وقت نہیں نکال پا رہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان ہوزری مینوفیکچررز ایسوسی (پی ایچ ایم اے) نے ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے مسائل کے حل کے سلسلے میں وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے علیحدہ ٹیکسٹائل وزیر مقرر کرنے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ پی ایچ ایم اے کے چیف کوآرڈینیٹر ایم جاوید بلوانی نے وزیراعظم کو ارسال کردہ مکتوب میں کہا ہے کہ وزارت ٹیکسٹائل کے موجودہ انچارج وزیر کے پاس دو قلمدان ہیں جس کی وجہ سے وہ وزارت ٹیکسٹائل انڈسٹری کیلئے وقت نہیں نکال پا رہے جو ملکی معیشت کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ علیحدہ وزیر نہ ہونے کی وجہ سے وزارت ٹیکسٹائل انڈسٹری میں جمود طاری ہو گیا ہے اور کوئی سرگرمی دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ پاکستان سے کپاس کی برآمدات فی کلو 2.193 ڈالر کی اوسط قیمت پر کی جارہی ہیں جبکہ درآمدہ کپاس کی اوسط قیمت 2.566 ڈالر فی کلوگرام ہے جس سے جولائی تا فروری 10-2009ء کے دوران درآمد کی گئی ایک لاکھ 77 ہزار 815 کلوگرام کپاس پر ملک کو تین ارب 10 کروڑ روپے سے زائد مالیت کا نقصان ہوا ہے جبکہ بھارت میں مقامی برآمدی صنعتوں کو تحفظ دینے کی غرض سے کاٹن اور یارن کی برآمدات کو ریگولیٹ کیا جارہا ہے۔ خط میں وزیراعظم سے کہا گیا ہے کہ انہی کے دور میں ٹیکسٹائل انڈسٹری کے سابق وزیر رانا محمد سعید خان نے انتہائی جامع اور انقلابی ٹیکسٹائل پالیسی متعارف کرائی تھی۔ سابق وزیر ٹیکسٹائل نے ٹیکسٹائل انڈسٹری میں ریسرچ اینڈ ڈیویلپمنٹ سیل، ٹیکسٹائل ڈیٹا مرتب کرنے اور اس سے متعلقہ امور کیلئے شب و روز محنت کی تھی لیکن ان کی رخصتی کے بعد ٹیکسٹائل پالیسی پر عملدرآمد روک دیا گیا ہے۔ انہوں نے وزیراعظم سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر وزارت ٹیکسٹائل انڈسٹری کیلئے مستقل بنیادوں پر علیحدہ پر خلوص وزیر کی تقرری کریں تا کہ وزارت ٹیکسٹائل ان مقاصد کو حاصل کر سکے جس کیلئے اس کا قیام عمل میں لایا گیا تھا۔

روزنامہ بیوپار کراچی (3) 12 اپریل 2011ء

وزیراعظم ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کیلئے علیحدہ وزیر مقرر کریں

علیحدہ وزیر نہ ہونے کی وجہ سے وزارت ٹیکسٹائل انڈسٹری میں جمود طاری ہوگیا ہے، پی ایچ ایم اے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان ہوزری مینوفیکچررز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) نے ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے مسائل کے حل کے سلسلے میں وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے علیحدہ ٹیکسٹائل وزیر مقرر کرنے کا مطالبہ کردیا ہے، پی ایچ ایم اے کے چیف کوآرڈینیٹر ایم جاوید بلوانی نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35 پر)

بقیہ 35 پی ایچ ایم اے

وزیراعظم کو ارسال کردہ مکتوب میں کہا ہے کہ وزارت ٹیکسٹائل کے موجودہ انچارج وزیر کے پاس دو قلمدان ہیں جسکی وجہ سے وہ وزارت ٹیکسٹائل انڈسٹری کے لئے وقت نہیں نکال پا رہے ہیں، ٹیکسٹائل انڈسٹری جو ملکی معیشت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، علیحدہ وزیر نہ ہونے کی وجہ سے وزارت ٹیکسٹائل انڈسٹری میں جمود طاری ہوگیا ہے اور کوئی سرگرمی دکھائی نہیں دے رہی ہے، خط میں کہا گیا ہے کہ پاکستان سے کپاس کی برآمدات فی کلوگرام 2.193 ڈالر کی اوسط قیمت پر کی جارہی ہیں جبکہ درآمدہ کپاس کی اوسط قیمت 2.566 ڈالر فی کلوگرام ہے۔